

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والدین اپنی زندگی میں اپنی جائیداد کو اپنی 4 بیٹیوں اور 3 بیٹوں میں تقسیم کرنا چاہتے ہیں تو کیا بیٹیوں کے ہیز کو تقسیم جائیداد میں بھی ملایا جائے گا؟ والدین ایسا نہیں چاہتے کہ ہیز کو تقسیم جائیداد میں ملایا جائے۔ اگر صرف ایک بیٹے کو 24 سال پہلے (سن 1990) والدین اپنی جائیداد میں سے ایک مکان رہائش کے لئے دیتے ہیں تو حصہ دیتے وقت (سن 2014) اس مکان کا 24 سال کا کر ایہ بھی (حصے میں) شامل کیا جائے گا؟ یہ سو تو نہیں ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات تو یہ ہے کہ زندگی میں وراثت تقسیم کرنا شرعاً ناجائز ہے، جیسا کہ آیت مبارکہ **يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي آيَاتِهِ أَنْ لِلَّذِينَ نَزَلُوا عَلَيْكُم مِّنَ الْأَوْلَادِ لِلَّذِينَ نَزَلُوا عَلَيْكُم مِّنَ الْأَوْلَادِ لِلَّذِينَ نَزَلُوا عَلَيْكُم مِّنَ الْأَوْلَادِ** میں نازک اور ممتازک کے الفاظ سے وضاحت ہوتی ہے۔ نیز تزک کی حقیقت میں موت کے بعد چھوڑے ہوئے مال کی قید موجود ہے پھر میراث اور وراثت کے الفاظ بھی زندگی کے ختم ہونے کے بعد پر دلالت کر رہے ہیں تو ان دلائل کی بنا پر انسان اپنے مال کو اپنی اولاد یا دیگر وارثوں میں **يُوصِيكُمُ اللَّهُ** کے مطابق تقسیم نہیں کر سکتا ہے۔

ہاں صحیح بخاری میں مروی نعمان بن بشیر والی حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ انسان اپنی جائیداد کا کچھ حصہ اپنی زندگی میں اپنی اولاد کو بطور عطیہ یا ہبہ دے سکتا ہے (بخاری۔ کتاب الہبہ وفضلھا والتزییض علیھا۔ باب الہبہ للولد) لیکن یاد رہے اس عطیہ اور ہبہ میں **لِلَّذِينَ نَزَلُوا عَلَيْكُم مِّنَ الْأَوْلَادِ** والا اصول پیش نظر نہیں رکھا جائے گا کیونکہ یہ موت کے بعد میراث و تزک کے بارے میں ہے بلکہ زندگی میں اولاد کو عطیہ یا ہبہ کرتے وقت لڑکے اور لڑکی کو برابر برابر دیا جائے گا۔

بیٹیوں کو دیا گیا ہبہ یا ایک تحفہ ہے، اسی طرح بیٹے کو دیا گیا مکان بھی ایک تحفہ شمار ہوگا، لہذا والدین پر ضروری ہے کہ وہ باقی اولاد کو بھی اتنا اتنا تحفہ دیں، پھر باقی جو جائیداد بچے اسے بھی بچوں اور بیٹیوں میں برابر برابر تقسیم کر دیں۔ لیکن یاد رہے کہ اپنی ضروریات زندگی کے لئے کچھ نہ کچھ اپنے پاس ضرور رکھیں، کیونکہ ممکن ہے بعد میں آپ کو اس کی ضرورت پڑ جائے۔

حدا ماعمدی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ